نظام خلافت اور نظام جماعت کی اطاعت کے بارہ میں زریں نصائح

ہر احمدی پہلے سے بڑھ کر اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرے

مرکزی عہدیداران اور مربیان جماعت میں اطاعت کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 9 جون 2006ء بمقام من ہائم جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 جون 2006ء کو منہائم جرمنی سے خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے نظام خلافت اور نظام جماعت کی اطاعت کے بارہ میں زریں نصائح فرمائیں اور ہر احمدی کو پہلے سے بڑھ کر اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی نصیحت فرمائی، احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست خطبہ جمعہ ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔ حضور انور کے اس خطبہ جمعہ سے خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع جرمنی کا افتتاح ہوا۔ خطبہ جمعہ سے قبل حضور انور نے لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا اور دعا کروائی۔

حضور انور نے سورۃ النساء آیت نمبر 60 کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا جماعت احمدیہ میں خلافت کی اطاعت اور نظام جماعت کی اطاعت پر جو اس قدر زور دیا جاتا ہے یہ اس لئے ہے کہ جماعتی نظام کو چلانے کیلئے یک رنگی ضروری ہے اور الٰہی نوشتوں کے مطابق اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے بعد جو خلافت قائم ہوئی ہے وہ دائمی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے کہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے جو دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دائمی قدرت کے ساتھ وابستہ رہنے اور حضرت مسیح موعود کی جماعت سے جڑے رہنے کیلئے اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے ضروری ہیں۔ نظام خلافت اور نظام جماعت کی مضبوطی کیلئے جماعتی نظام کے فیصلہ یا امیر کے فیصلہ کو تسلیم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر یہ خیال ہو کہ یہ فیصلہ غلط ہے اور اس سے جماعتی مفاد کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے تو خلیفہ وقت کو اطلاع کرنا ضروری ہے۔ پھر خدا جانے اور خلیفہ وقت۔ خدا تعالیٰ چونکہ خلیفہ وقت کو منصب خلافت پر فائز کرتا ہے اس لئے خدا تعالیٰ اس کے غلط فیصلہ کے بھی خود ہی بہتر نتائج پیدا کر دیتا ہے۔ جبکہ مومن کا کام مکمل اطاعت کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ خلیفہ وقت کے فیصلوں میں برکت ڈال دیتا ہے اور من حیث الجماعت ہمیشہ جماعت کو بڑے نقصان سے بچالیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں واضح طور پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے ایمان دارو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اور اپنے فرمانرواؤں کی بھی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم حکام سے کسی امر میں اختلاف کرو تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو اور ان کے حکم کی روشنی میں معاملہ طے کرو یہ بات بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت کے ہر طبقے اور ہر شخص کی راہنمائی کیلئے ذیلی تنظیموں کا نظام قائم ہے۔ اور ہر فرد جماعت کا اپنی تنظیموں سے ابتدائی عمر سے ہی رابطہ ہے اور وہ نظام جماعت اور اطاعت کے مضمون کو سمجھتا ہے۔ اور اسے علم ہے کہ اس کی حدود کیا ہیں۔ ذیلی تنظیموں کی حدود کیا ہیں، جماعتی نظام کی اہمیت کیا ہے۔ اور خلیفہ وقت کی اطاعت کس طرح کرنی ہے۔

حضور انور نے نیشنل امراء کو ہدایت کی کہ جب بھی کسی قسم کے کمیشن بنائیں تو تقویٰ شعار لوگوں کو اس کا ممبر بنائیں جو انصاف کے تقاضے پورے کرنے والے ہوں۔ عہدیداران نے اطاعت کے معیار بڑھانے ہیں تو خود بھی اطاعت کے اعلیٰ نمونے قائم کریں۔ ہر لیول پر تمام عہدیداران کو خواہ مقامی جماعت کے ہوں یا مرکزی عاملہ کے ممبر ہوں وہ اپنی سطح کی سوچ اس معیار پر لائیں جو حضرت مسیح موعود نے اطاعت کی مقرر کی ہے اور نفس کی انا کو کچل ڈالیں۔ مربیان کا کام ہے کہ اپنے نمونوں سے جماعت کی اس طرح تربیت کریں جس طرح حضرت مسیح موعود چاہتے ہیں۔ خود مربیان بھی اطاعت کے اعلیٰ نمونے دکھاتے ہوئے امراء کی اطاعت کریں۔ اگر جماعتی روایات کے خلاف کوئی بات دیکھیں تو علیحدگی میں امیر جماعت کو توجہ دلا دیں اور یہ تاثر نہیں پھیلنا چاہئے کہ مربی یا امیر کا باہمی تعاون نہیں ہے مربیان اور مرکزی عہدیداران ہر مصلحت کو بالا رکھ کر جماعتی مفاد کیلئے کام کریں۔ اور جماعت میں اطاعت کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ یاد رکھیں اطاعت کرنے والوں کا ہی انجام بخیر ہوتا ہے۔ اور اطاعت کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ اللہ تم پر رحم کرے۔

حضور انور نے اطاعت کے بارے میں قرآن کریم کے علاوہ احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات پیش فرمائیں اور فرمایا کہ خلیفہ وقت کی ہر بات کو ماننا اور اس پر عمل کرنا اصل اطاعت ہے۔ پس ہر احمدی کو چاہئے کہ پہلے سے بڑھ کر اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والا ہو۔